پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن

وزارت برائے مکانات و تعمیرات

پی ایچ اے ایف/29ویں بورڈ میٹنگ/2018/432 مورخہ 23 مئی، 2018

عنوان: **پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 29ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 18مئی، 2018 کو منعقد ہوئی**

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 29ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 18مئی، 2018 کو دن 02:15 بجے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔

2۔ ہدایات کے مطابق 29ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ کے منظور شدہ منٹس اطلاع کے لئے ساتھ لف ہیں۔

(آصف نوید)
کمپنی سیکرٹری

برائے تقسیم:

1. جناب اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن، اسلام آباد
2. جناب ڈاکٹر عمران زیب، سیکرٹری وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
3. جناب عصمت اللہ شاہ، جوائنٹ سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
4. جناب جمیل احمد خان، جوائنٹ سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
5. جناب نذیر احمد، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
6. جناب سجاد زیدی، ممبر انجینئرنگ، سی ڈی اے، اسلام آباد
7. جناب فیاض وزیر، ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
8. جناب وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل (ایف جی ای ایچ ایف) اسلام آباد
9. طارق رشید، چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔اسلام آباد
10. جناب رانا محمد رفیق خان، فنانشل ایڈوائزر (ورکس)/جوائنٹ سیکرٹری، فنانس ڈویژن، اسلام آباد
11. جناب شاہد فرزند، ڈی۔جی، پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی، اسلام آباد

برائے اطلاع:

1) پی ایچ اے فاؤنڈیشن کے تمام ڈائریکٹرز
2) سیکشن فائل

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کی 29ویں بی۔او۔ڈی۔میٹنگ کے منٹس

عنوان	ایجنڈا نمبر
28ویں بی۔او۔ڈی۔میٹنگ کے منٹس کی تصدیق	1
پی۔ایچ۔اے۔ایف میں سی۔ای۔او کی تعیناتی	2
پی۔ایچ۔اے۔ایف میں کمپنی سیکرٹری کی تعیناتی	3
بورڈ آف ڈائریکٹرز سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے اکاؤنٹس کے آڈٹ/فنانشل سٹیٹمنٹس کے لئے بیرونی آڈیٹر کی تقرری کی منظوری اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے ملازمین کا 30جون 2018تک کے سی۔پی فنڈ اکاؤنٹس کی منظوری	4
پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ملازمین کے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس کو غیر منجمد کرنا	5
ایل۔ایف۔پی، طبّی رخصت کی چھٹیوں اور اٹیچمنٹ کی تعیناتی پر پی۔ایچ۔اے۔ایف ڈیوٹی الاؤنس کی کٹوتی کی پالیسی پر نظرثانی	6
اپارٹمنٹ کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست	اضافی ایجنڈا

ایجنڈا آئٹم نمبر 1:

28ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ کے منٹس کی تصدیق

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 28ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات کے زیرِ صدارت 27 فروری، 2018 کو دن 11:00 بجے پی۔ایچ۔اے۔ایف کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر 28ویں بورڈ میٹنگ کے منٹس کی تصدیق کر دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 2:

پی ایچ۔اے۔ایف میں سی۔ای۔او کی تعیناتی

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں سی۔ای۔او۔ کی آسامی پر مورخہ 17 نومبر، 2016 سے محترم جمیل احمد خان، جوائنٹ سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ بذریعہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نوٹیفیکشن نمبر 39/1020/2014-E-1 مورخہ 8 مئی، 2018 محترم طارق رشید صاحب بی۔ایس۔20 پی ایچ۔اے۔ایف۔ میں بطور سی۔ای۔او۔ تعیناتی کے احکامات ہو چکے ہیں۔ لہٰذا پی ایچ اے ایف کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 48 کے تحت بورڈ آف ڈائریکٹرا سٹیبلشمنٹ ڈویژن کے مذکورہ احکامات کی توثیق کی درخواست کی جاتی ہے۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے محترم جمیل احمد خان کو بطور چیف ایگزیکٹو افسر اُن کی شاندار خدمات پر خراجِ تحسین پیش کیا اور انکی کارکردگی کو سراہا مزید برآں اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے نوٹیفیکشن نمبر 39/1020/2014-E-1 مورخہ 8 مئی، 2018 کو مدنظر رکھتے ہوئے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر محترم طارق رشید کی پی۔ایچ۔اے۔ایف میں نئے چیف ایگزیکٹو افسر کی تعیناتی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 48 کے تحت توثیق کی منظوری دی۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 3:

محترم آصف نوید کا پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں بطور ڈائریکٹر ایڈمن/ کمپنی سیکرٹری تعیناتی

محترم آصف نوید صاحب بطور ڈائریکٹر ایڈمن/ کمپنی سیکرٹری پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ فاؤنڈیشن میں اگست 2017 سے اپنی زمہ داریاں نبھار ہے ہیں۔آڈیٹر جنرل آف پاکستان (جو کہ اُن کا پیرینٹ ڈیپارٹمنٹ ہے) نے مورخہ 26 مارچ 2018 کو انھیں واپس اپنے محکمے میں فرائض سر انجام دینے کہ احکامات جاری کئے ہیں۔ جس کے جواب میں سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے درخواست کی کہ کمپنی سیکرٹری کی خدمات کو بعض دفتری وجوہات کی بنا پر پی ایچ اے ایف میں رہنے دیا جائے تاہم آڈیٹر جنرل آفس نے اس درخواست کی منظوری نہیں دی۔

2۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کے شق نمبر 52 کے تحت پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں کمپنی سیکرٹری کی تعیناتی اور سبکدوشی کمپنی کا چیئرمین بورڈ ممبران کی منظوری سے کرے گا۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے نئے چیف ایگزیکٹو افسر کی تعیناتی اور ڈائریکٹر فنانس کی ایس ایم سی ٹریننگ میں مصروفیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قرارداد منظور کی کہ موجودہ حالات میں کمپنی سیکرٹری کے فرائض سے سبکدوش ہونا کمپنی کے لئے قابل عمل نہیں لہٰذا آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے ایک دفعہ دوبارہ درخواست کی جائے کہ آصف نوید جو کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف کے موجودہ کمپنی سیکرٹری ہیں انہیں اسی عہدے پر اپنے فرائض سر انجام دینے کی اجازت دی جائے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر4:

بورڈ آف ڈائریکٹرز سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے اکاؤنٹس کے آڈٹ/فنانشل سٹیٹمنٹس کے لئے بیرونی آڈیٹر کی تقرری کی منظوری اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے

ملازمین کا 30جون 2018 تک کے سی۔پی فنڈ اکاؤنٹس کی منظوری

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا مالی سال 2016-17 کا سالانہ آڈٹ مکمل کر لیا گیا ہے اور میسرز رفاقت منشاء محسن دوسانی معصوم اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ نے سائن شدہ آڈٹ رپورٹ جاری کر دی ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف کا ایس۔ای۔سی۔پی کے ساتھ رجسٹرڈ کمپنی ہونے کے ناطے سے یہ ضروری ہے کہ مالی سال 2017-2018 کے لئے بیرونی آڈیٹر کی تقرری کی منظوری لی جائے۔

2. اس سلسلے میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے مالی سال 2017-18 کے لئے چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ فرموں سے کوٹیشنز طلب کر لی تھی۔ میسرز اسلم ملک اینڈ کمپنی نے سب سے کم پیشہ وارانہ فیس کے ساتھ کوٹیشن جمع کروائی تھی۔ لہذا پی۔ایچ۔اے۔ایف کے ملازمین کے سی۔پی فنڈ اکاؤنٹس اور فنانشل سٹیٹمنٹ کا آڈٹ بیرونی آڈیٹرز کے ذریعے کروانے کی سفارش کی جاتی ہے۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے اکاؤنٹس بشمول سی۔پی فنڈ اکاؤنٹس اور فنانشل سٹیٹمنٹس 2017-18 کے آڈٹ کے لئے مجوزہ بیرونی آڈیٹرز کی تقرری کی منظوری دے دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 5:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ملازمین کے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس کو غیر منجمد کرنا

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔، این۔سی۔ایل اور نیشنل ہاؤسنگ اتھارٹی کی طرز کا ادارہ ہے جو وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے انتظامی کنٹرول کے تحت کام کرتا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ خود مختار ادارہ ہے اور اسے وفاقی حکومت کی جانب سے کسی قسم کی مالی معاونت حاصل نہیں ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ذرائع آمدن اپارٹمنٹس کی فروخت/منتقلی کی فیس/انسٹالمنٹ فیس وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ اخراجات کا بڑا حصہ وفاقی سرکاری ملازمین اور عوام الناس کے لئے فلیٹس کی تعمیر پر خرچ ہوتا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین وفاقی حکومت کے طے کردہ پے سکیلز کے مطابق تنخواہ حاصل کرتے ہیں۔ تاہم پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین مندرجہ ذیل سہولیات سے محروم ہیں جو دیگر وفاقی سرکاری ملازمین کو حاصل ہیں:

الف) عارضی ایڈوانس تنخواہ

ب) ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس

ج) موٹر کار ایڈوانس

د) پینشن کی سہولت

2. مندرجہ بالا مراعات کے متبادل کے طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو دو (2) لاؤنس دیے جاتے ہیں جو کہ یوٹیلیٹی الاؤنس (موجودہ بنیادی تنخواہ کا 25 فیصد) اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس (1 ماہ کی حاصل کردہ بنیادی تنخواہ کے برابر) پر مشتمل ہے۔

3. فنانس ڈویژن کے آفس میمورنڈم نمبر 1(3)آئی۔ایم۔پی۔/2017-500، مورخہ 3 جولائی، 2017 کے پیرا نمبر 09 میں بیان کیا گیا ہے کہ "تمام خصوصی تنخواہیں، خصوصی الاؤنسز یا دہ الاؤنسز جو تنخواہ کے فیصد کے طور پر دیے جاتے ہیں (ان کے علاوہ جو زیادہ سے زیادہ حد پر محدود کر دیے گئے ہیں) بشمول ہاؤس رینٹ الاؤنس اور الاؤنس/خصوصی الاؤنس جو ایک ماہ کی بنیادی تنخواہ کے برابر وفاقی سرکاری ملازمین کو دیے جاتے ہیں، اس بات سے قطع نظر کہ ان کی تعیناتی وزارت/ڈویژن/محکمہ/دفتر میں ہے: بشمول عدلیہ کے بی۔ایس۔1 تا 22 کے سول ملازمین، کو 30 جون، 2017 کی حد پر منجمد کر دیا جائے"

4. اسی سلسلے میں پہلے 3 بار 2011، 2015 اور 2016 میں سکیلز پر نظر ثانی کی گئی اور پی۔ایچ۔اے۔ڈیوٹی الاؤنس کے معاملے کو موجودہ بنیادی تنخواہ کے برابر رکھنے کے بارے میں بورڈ میں لے جایا گیا اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ نے اس کو منظور کر لیا تھا۔

5. معاملے کو 28 ویں بورڈ میٹنگ میں بورڈ کے سامنے پیش کیا گیا جو کہ 27 فروری، 2018 کو منعقد کی گئی جس میں بورڈ نے فیصلہ کیا کہ فنانس ڈویژن کی سفارشات کی روشنی میں متعلقہ کیس کا حتمی فیصلہ کیا جائے۔ معاملہ وزارت برائے مکانات و تعمیرات کو بذریعہ خط نمبر پی۔ایچ۔اے۔ایف/فنانس/2017-926/18 بتاریخ 26 مارچ، 2018 کو فنانس ڈویژن کی خدمات حاصل کرنے کے لئے بھجوایا گیا تھا۔ وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے بذریعہ خط نمبر ایف۔2(30)/2018/ایڈمن-1 بتاریخ 17 اپریل، 2018 کو فنانس ڈویژن کو کیس بھجوا دیا تھا تاہم ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

" پبلک سیکٹر کمپنیاں کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت کام کرتی ہے اور اُن کے بورڈ اراکین کو یہ طاقت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ حکومت سے اجازت لئے بغیر فیصلے کر سکتے ہیں بشر طیکہ وہ 'پبلک سیکٹر کمپنیز کارپوریٹ گورننس رولز، 2013' کی حدود سے تجاوز نہ کریں۔"

7. یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2017-18 کے بجٹ میں پی۔ایچ۔اے۔ ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس غیر منجمد سطح پر منظور کیا جا چکا ہے۔ مزید برآں ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ کے ملازمین پے اینڈ الاؤنسز 2017 کے نظرثانی شدہ پے سکیلز کے مطابق غیر منجمد سطح پر تنخواہ وصول کر رہے ہیں۔

8. مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں پی۔ایچ۔اے۔ ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس کو یکم جولائی، 2017 سے غیر منجمد سطح پر رکھنے کے معاملے کو بورڈ کی منظوری کے لئے پیش کیا جاتا ہے اور اس کو 30 جون، 2016 کی سطح پر منجمد نہ کیا جائے جیسا کہ ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ وغیرہ میں کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں عائد ہونے والے ماہانہ اثرات -/1,158,563 روپے بنتے ہیں۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مجوزہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس کو پہلے سے منظور شدہ طریقہ کار کے مطابق اور ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ کی طرز پر غیر منجمد کرنے کی اصولی منظوری دے دی اور اس پر بعد میں احتیاط کے طور پر فنانس ڈویژن سے رائے بھی لے لی جائے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 6:

ایل۔ایف۔پی، طبّی رخصت کی چھٹیوں اور اٹیچمنٹ پر پی۔ایچ۔اے۔ایف ڈیوٹی الاؤنس کی کٹوتی کی پالیسی پر نظر ثانی۔

28ویں بورڈ میٹنگ میں دیا گیا فیصلہ ذیل میں بیان کیا جاتا ہے:

"اٹیچمنٹ کی بنیاد پر گئے ہوئے ملازمین کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس نہیں دیا جائے گا"

2. پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے کچھ ملازمین وزارت برائے مکانات و تعمیرات میں اٹیچمنٹ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں اور اوپر دیئے گئے بورڈ کے فیصلے کی روشنی میں پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کی فنانس ونگ نے اٹیچمنٹ کی بنیاد پر گئے ہوئے ملازمین کا پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس کاٹ لیا ہے۔

3. ملازمین نے سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات کو درخواست کی ہے کہ 28 ویں بورڈ میٹنگ کے فیصلے پر نظر ثانی کی جائے کیونکہ وہ اٹیچمنٹ کے دوران منسٹری سے کسی قسم کا کوئی معاوضہ / مراعات وصول نہیں کر رہے اس لئے ان کی تنخواہوں سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس کی کٹوتی نہ کی جائے۔

سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات نے ان کی درخواست پر مندرجہ ذیل ہدایات جاری کیں:

"اگر بورڈ نے یہ فیصلہ کیا ہے تو یہ ناحق لگتا ہے ہمیں یہ معاملہ بورڈ میں دوبارہ لے جانا چاہیے۔بورڈ کا فیصلہ آنے تک کٹوتیاں نہ کی جائیں"

ڈپٹی چیئرمین کی ہدایات کے مطابق بورڈ آف ڈائریکٹرز سے درخواست ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے وہ ملازمین جو وزارت و مکانات و تعمیرات میں تعینات ہیں ان سے ڈیوٹی الاؤنس نہ کاٹا جائے۔اس کے علاوہ اسی پالیسی کے تسلسل میں یہ فیصلہ بھی دیا گیا تھا کہ:

"اتفاقی رخصت کے علاوہ باقی کسی بھی قسم کی رخصت پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس لاگو نہیں ہے"

3. پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین نے ڈائریکٹر ایڈمن کو درخواست دی ہے کہ ان کی میڈیکل کی چھٹیوں اور ایل ایف پی میں بھی ڈیوٹی الاؤنس نہ کاٹا جائے کیونکہ کئی ملازمین پاکستان کے دور دراز علاقہ جات یعنی گلگت بلتستان، سندھ، بلوچستان وغیرہ سے تعلق رکھتے ہیں اور اسلام آباد میں نوکری کی غرض سے رہائش پزیر ہیں تاکہ وہ اپنا گھر چلا سکیں اور اس وجہ سے کافی مشکلات سے دوچار ہیں۔سفری دورانیہ اور اخراجات کے باعث سال میں ایک دفعہ ہی گھر کا چکر لگا پاتے ہیں۔انہی وجوہات کی بنا پر وہ اپنے لیو اکاؤنٹ میں پڑی ہوئی ایل۔ایف۔پی۔چھٹیوں کا سہارا لیتے ہیں۔

4. اس کے علاوہ یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین وفاقی سرکاری ملازمین کی طرح مندرجہ ذیل سہولیات نہیں لے رہے:

1) عارضی پیشگی تنخواہ 2) ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس

3) پنشن کنٹریبیوشن 4) موٹر کار ایڈوانس

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر منظوری دی کہ میڈیکل رخصت، ایل۔ایف۔پی اور پی۔ایچ۔اے۔ملازمین کی وزارت مکانات و تعمیرات میں اٹیچمنٹ کی صورت میں ڈیوٹی الاؤنس نہیں کاٹا جائے گا اور اس ضمن میں 28ویں بورڈ میٹنگ کا فیصلہ ابتداء سے ہی منسوخ تصور کیا جائے تاہم میڈیکل چھٹی یا ایل۔ایف۔پی کی صورت میں ڈیوٹی الاؤنس کی ادائیگی کے لئے زیادہ سے زیادہ دورانیہ 2 ماہ کا ہوگا۔"

اضافی ایجنڈا

اپارٹمنٹ کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست

مسماۃ قراۃ العین نے 5 مارچ 2017 میں ہونے والے پی۔ایچ۔اے۔ایف کے اپارٹمنٹس کی نیلامی میں حصہ لیا اور اپارٹمنٹ نمبر ایس ایف 06، بلاک نمبر 66، آئی 11 اسلام آباد کی بولی کے لیے کامیاب قرار پائیں۔ انہوں نے 20 فیصد ڈاؤن پیمنٹ جمع کروا کے اپارٹمنٹ بک کروالیا۔ ان کو بذریعہ خط بتاریخ 10 مئی 2017 (اینکس۔الف) کو بتایا گیا کہ اس بولی کے خط کے جاری ہونے کے 10 دن کے اندر آپ نے بقایا 80 فیصد رقم جمع کروانی ہے۔ محترمہ دسمبر 2017 تک مطلوبہ رقم جمع کروانے میں ناکام رہیں اور بقایا رقم 24 جنوری 2018 کو ایک درخواست کے ساتھ جمع کروائی کہ انہیں قبضہ دیا جائے۔ انہوں نے مزید درخواست دی کہ ان کے اپارٹمنٹ کو کینسل نہ کیا جائے کیونکہ وہ مقررہ وقت میں رقم جمع کروانے کا بندوبست نہ کر سکیں۔ فنانس ونگ نے رقم کی تصدیق کی تاہم انہوں نے یہ اعتراض اٹھایا کہ ان کی الاٹمنٹ نیلامی کے بروشر کی شق 6.6 (اینکس۔ب) کے مطابق "کامیاب بولی دہندہ اگر بقایا رقم اور ٹیکسز مقررہ وقت میں جمع کروانے میں ناکام رہے تو الاٹمنٹ کو کینسل تصور کیا جائے اور اپارٹمنٹ کی بولی کی قیمت کی 10 فیصد جمع شدہ رقم سے کٹوتی کے بعد بقایا رقم واپس کر دی جائے"

2. یہاں پر یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ کل 27 اپارٹمنٹس کی نیلامی میں پیشکش کی گئی تھی لیکن صرف 09 اپارٹمنٹس ہی نیلام ہو سکے اور 18 اپارٹمنٹس ابھی تک نیلامی کے لئے خالی پڑے ہوئے ہیں۔ یہاں پر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پی۔ایچ۔اے فاؤنڈیشن پہلے سے ہی ان اپارٹمنٹس کی تعمیر پر سرمایہ کاری کر چکا ہے لیکن مطلوبہ رقم ابھی تک وصول نہیں ہو پائی۔ یہ 09 اپارٹمنٹس بڑی مشکل سے بنیادی قیمت پر نیلام ہو پائے تھے جو کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف کے بورڈ سے منظور شدہ تھیں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف نے ابھی تک دوبارہ نیلامی کے لئے کوشش نہیں کی اور سرمایہ کاری میں لگائی گئی رقم وصول کرنے کا واحد حل نیلامی ہی ہے۔

3. لینڈ ونگ نے فنانس ونگ سے مشاورت کی اور فنانس ونگ نے تجویز دی کہ پراجیکٹ سائٹ کی صورت حال اور بقایا آمدنی کو مد نظر رکھتے ہوئے جیسا کہ لینڈ ونگ نے بتایا ہے، یہ تجویز دی جاتی ہے کہ معاملہ کو بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے کیونکہ بورڈ نے نیلامی کی مدت اور شرائط کی منظوری دی ہوئی ہے۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر منظوری دی کہ اوپر دیئے گئے حقائق کی روشنی میں الاٹمنٹ کی درخواست کو صرف ایک بار چھوٹ کے تحت منظور کیا جاتا ہے جسے مستقبل میں مثال کے طور پر نہیں لیا جائے گا اور محترمہ کو فلیٹ کا قبضہ دے دیا جائے۔"

29ویں بورڈ میٹنگ مورخہ 18 مئی، 2018

حاضری کی فہرست

نمبر شمار	نام	بورڈ میں عہدہ	حاضری
1	جناب اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	چئیرمین	
2	جناب ڈاکٹر عمران زیب، سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	نائب چئیرمین	
3	جناب عصمت اللہ شاہ، جوائنٹ سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	
4	جناب جمیل احمد خان، چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔فاؤنڈیشن، اسلام آباد	رکن	
5	جناب نذیر، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	
6	جناب سجاد زیدی، ممبر انجینئرنگ، سی ڈی اے، اسلام آباد	رکن	
7	جناب محمد یسین، ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	
8	جناب وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) اسلام آباد	رکن	
9	جناب رانا محمد رفیق خان، فنانشل مشیر (ورکس)/جوائنٹ سیکرٹری فنانس ڈویژن، اسلام آباد	رکن	
10	جناب شاہد فرزند، ڈی۔جی، پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی، اسلام آباد	رکن	

****